مشکوٰۃ شریف



تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ

(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

فِیْ بَابَیِ الرِّیَاءِ وَالْکِبْرِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

روایت کردہ دو حدیثیں انا اغنی الشرکاء عن الشرک اور دوسری الکبریاء ردائی ان کو ریا اور کبر کے باب میں ذکر کریں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

دوسری فصل

٢٦/٢٦ — عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُّدْخِلُنِی الْجَنَّۃَ وَیُبَاعِدُنِیْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَ عَنْ عَظِیْمٍ وَّاِنَّہٗ لَیَسِیْرٌ عَلٰی مَنْ یَّسَّرَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ تَعْبُدُ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَّتُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِی الزَّکٰوۃَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَیْتَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی اَبْوَابِ الْخَیْرِ اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ وَّالصَّدَقَۃُ تُطْفِئُ الْخَطِیْئَۃَ کَمَا یُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَصَلٰوۃُ الرَّجُلِ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰی بَلَغَ یَعْمَلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّکَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِہٖ وَذِرْوَۃِ سَنَامِہٖ قُلْتُ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ رَاْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ وَعَمُوْدُہُ الصَّلٰوۃُ وَذِرْوَۃُ سَنَامِہِ الْجِہَادُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُکَ بِمِلَاکِ ذٰلِکَ کُلِّہٖ قُلْتُ بَلٰی یَا نَبِیَّ اللّٰہِ فَاَخَذَ بِلِسَانِہٖ وَقَالَ کُفَّ عَلَیْکَ ھٰذَا فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَکَلَّمُ بِہٖ قَالَ ثَکِلَتْکَ اُمُّکَ یَا مُعَاذُ وَھَلْ یَکُبُّ النَّاسَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ اَوْ عَلٰی مَنَاخِرِھِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِھِمْ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں عرض گذار ہوا کہ یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جہنم سے دور کرکے جنت میں داخل کر دے سرکار نے فرمایا کہ تم نے بڑی بات دریافت کی ہے البتہ جس پر اللہ تعالیٰ آسان کر دے اس کے لیے آسان ہو جاتی ہے وہ بات یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت میں کسی کو اس کا شریک نہ کرو نماز کو قائم کرو زکوٰۃ ادا کرو رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو اس کے بعد سرکار نے فرمایا اے معاذ کیا میں تجھے بھلائی کے دروازوں کی طرف رہنمائی نہ کروں۔ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو۔ اور کسی شخص کا نصف شب کے وقت نماز پڑھنا، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی تتجافی جنوبہم عن المضاجع سے یعملون تک اس کے بعد فرمایا کیا میں تمہیں کسی کام کی ابتدا یا اس کے سرا اس کی بلندی یا اس کے ستون کے بارے میں نہ بتاؤں میں نے عرض کیا بتائیے یا رسول اللہ تو آپ نے فرمایا کسی کام کا سر یا اصل اسلام ہے اس کا ستون نماز اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد ہے اس کے بعد سرکار نے مجھ سے پھر فرمایا کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ ان اعمال کا دارومدار کس پر ہے میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا نبی اللہ تو آپ نے میری زبان پکڑ کر فرمایا تو اس کو بند رکھ میں نے کہا یا نبی اللہ کیا ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر مواخذہ ہوتا ہے سرکار نے فرمایا تیری ماں تجھے کھوئے لوگوں کو آگ میں منہ یا ناک کے بل ان کی زبان سے نکلی ہوئی باتیں ہی گرائیں گی (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

٢٧/٢٧ — وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ وَاَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ مَعَ تَقْدِیْمٍ وَّتَاْخِیْرٍ وَّفِیْہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ اِیْمَانَہٗ۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ کے لیے کسی کو محبوب رکھے یا برا جانے اللہ ہی کے لیے کچھ دے یا اللہ ہی کے لیے دینے سے ہاتھ روکے پس اس نے ایمان کو مکمل کر لیا روایت کیا ابو داؤد اور ترمذی نے حضرت معاذ بن انس سے تقدیم و تاخیر کلمات کے ساتھ نقل کیا ہے اور ان کی روایت میں ہے کہ اس نے اپنے ایمان کو کامل کیا۔

٢٨/٢٨ — وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال میں بہترین عمل یہ ہے کہ اللہ کے لیے دوستی یا دشمنی رکھے۔ (روایت ابو داؤد)

٢٩/٢٩ — وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ